https://eilm.com.pk/



# باب نمبر 1

## قرآن مجید (تعارف، حفاظت، فضائل)

**سوال نمبر 1:** **قرآن مجید کا مختصر تعارف بیان کریں۔**

**ج۔ قرآن حکیم کا مفہوم:**

**لفظی مفہوم:** لفظ قرآن ''قِرَآءَ ۃٌ'' سے بنا ہے جس کا معنی پڑھنا اور جمع کرنا ہے۔ چونکہ قرآن مجید بار بار پڑھا جاتا ہے اس لیے اسے قرآن کہتے ہیں۔

**اصطلاحی مفہوم:** اللہ تعالیٰ کی وہ آخری الہامی کتاب جو اُس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر عربی زبان میں وحی کے ذریعے تھوڑا تھوڑا کر کے کم وبیش ۲۳ سال کے عرصے میں نازل فرمائی، اسے قرآن مجید کہتے ہیں۔

**۱۔ زبان قرآن:**

قرآن مجید اہل عرب میں نازل ہوا۔ نزول قرآن کے وقت اہل عرب کی زبان عربی تھی جو بڑی فصیح تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو بھی عربی زبان میں نازل فرمایا۔

**۲۔ پہلی اور آخری وحی:**

**پہلی وحی:** قرآن مجید کی پہلی وحی سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پر مشتمل ہے جو کہ غار حرا میں ۱۷ رمضان المبارک ۴۱ عام الفیل میں نازل ہوئیں۔

**آخری وحی:** قرآن مجید کی نازل ہونے والی آخری وحی سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ ہے جو کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں ۹ ذوالحجہ ۱۰ ہجری میں نازل ہوئی۔

**۳۔ مدت نزول:**

قرآن مجید کی مدت نزول تقریباً 23 سال ہے۔ نزول قرآن مجید 2 ادوار پر مشتمل ہے۔

**مکی دور نزول:** اعلان نبوت سے لے کر ہجرت مدینہ تک کا عرصہ مکی دور کہلاتا ہے جو کہ 12 سال 5 ماہ اور 13 دن (تقریباً 13 سالوں) پر مشتمل ہے۔ اس دور میں 86 سورتیں نازل ہوئیں۔

**مدنی دور نزول:** ہجرت مدینہ سے وصال نبوی ﷺ تک کا زمانہ مدنی دور نزول کہلاتا ہے جو کہ 9 سال 9 ماہ اور 9 دن (تقریباً 10 سالوں) پر مشتمل ہے۔ اس دور میں 28 سورتیں نازل ہوئیں۔

**۴۔ آیت اور سورت:**

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

https://eilm.com.pk/



**آیت:** قرآن مجید کا ایک پورا جملہ جس کا اول و آخر متعین ہوا سے آیت کہتے ہیں۔ ان کی تعداد 6238 ہے۔

**سورت:** قرآن مجید کی (کم از کم تین) آیات کا مجموعہ جس کی مقدار مخصوص و محدود ہو اور اس کی ابتداء اور انتہا بھی متعین ہو۔ قرآن حکیم کی سورتوں کی تعداد 114 ہے۔ سب سے بڑی سورت البقرہ اور چھوٹی سورۃ الکوثر ہے۔

۵۔ **منازل اور پارے:**

**منازل:** قرآن مجید کو سات دنوں میں پڑھنے کے لئے علماء نے اس کے سات حصے کئے ہیں جن کو منازل کہا جاتا ہے اور ان کی تعداد 7 ہے۔

**پارے:** اگر کوئی قرآن مجید کو ۳۰ دنوں میں پڑھنا چاہے تو علماء نے اس کے ۳۰ حصے کئے ہیں جن کو پارے کہتے ہیں۔

۶۔ **رکوع اور سجدے:**

**رکوع:** قرآنی آیات کی ایسی مقدار جو نماز کی ایک رکعت میں پڑھی جا سکے اور اس کے بعد رکوع کیا جائے۔ قرآن مجید کے رکوعات کی تعداد 558 ہے۔

**سجدے:** قرآن مجید کے وہ مقامات جن کی تلاوت کرنے اور سننے پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ ان کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔ یہ سجدے 14 ہیں۔

۷۔ **تراجم اور تفاسیر:**

**تراجم:** وہ لوگ جو نہ عربی بول سکتے ہیں اور نہ ہی اُس کو سمجھ سکتے ہیں اُن کی سہولت کے لئے علماء نے اُنکی اپنی زبان میں قرآن مجید کے تراجم کئے ہیں۔ تقریباً دنیا کی ہر زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ موجود ہے۔

**تفاسیر:** قرآن مجید کی تشریح اور وضاحت کو تفسیر کہا جاتا ہے۔ تفسیر کرنے والے کو مفسر کہتے ہیں۔

۸۔ **حروف مقطعات:**

یہ وہ حروف ہیں جو قرآن مجید کی بعض آیات کے شروع میں آتے ہیں اور الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔ جیسے الم۔ ان حروف کا حقیقی مطلب اللہ تعالیٰ کو ہی معلوم ہے۔

۹۔ **قرآن حکیم کی ترتیب:**

**ترتیب نزولی:** جس ترتیب سے قرآن مجید نازل ہوا اس کو ترتیبِ نزولی کہتے ہیں۔ یعنی پہلی وحی سورۃ العلق سے اور آخری سورۃ المائدہ سے ہے۔

**ترتیب توقیفی:** قرآن مجید کی سورتوں کی موجودہ ترتیب کو ترتیب توقیفی کہا جاتا ہے۔ جس میں پہلی سورۃ، سورۃ الفاتحہ اور آخری سورۃ، سورۃ الناس ہے۔

۱۰۔ **جامعیت قرآن:**

قرآن مجید انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق رہنمائی کرتا ہے۔ اس میں انسانی زندگی کی حقیقت، خیر و شر، حلال و حرام، اخلاقی تعلیمات گویا زندگی کے ہر پہلو کے متعلق رہنمائی موجود ہے۔

۱۱۔ **مھیمن:**

قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے مھیمن کہا گیا ہے۔ مھیمن کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے۔ انھیں قرآن مجید نے اپنے اندر از سرِ نو محفوظ کر لیا ہے۔

۱۲۔ **قرآن حکیم کے مضامین:**

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

۱۔ عقائد و عبادات
۲۔ قانونی مساوات، عدل و انصاف
۳۔ معاشرتی ذمہ داریاں
۴۔ اخلاق حسنہ کی تعلیم، رزائل اخلاق سے اجتناب
۵۔ انبیاءِ کرام اور سابقہ اقوام کے سبق آموز واقعات
۶۔ مقصدِ حیات، قیامت وحشر اور جنت وجہنم

**سوال نمبر 2: قرآن حکیم کی حفاظت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ بیان کیجئے۔**

**ج: قرآن حکیم کا مفہوم:**

**لفظی مفہوم:** لفظ قرآن ''قِرَآءَۃٌ'' سے بنا ہے جس کا معنی پڑھنا اور جمع کرنا ہے۔ چونکہ قرآن مجید بار بار پڑھا جاتا ہے اس لیے اسے قرآن کہتے ہیں۔

**اصطلاحی مفہوم:** اللہ تعالیٰ کی وہ آخری الہامی کتاب ہے جو اُس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر عربی زبان میں وحی کے ذریعے تھوڑا تھوڑا کر کے کم و بیش ۲۳ سال کے عرصے میں نازل فرمائی، اسے قرآن مجید کہتے ہیں۔

**نزول قرآن:**

قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر ایک ہی دفعہ نازل نہیں ہوا۔ بلکہ ۲۳ سال میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا اور زیادہ تر تین سے دس آیات تک نازل ہوئیں۔ جونہی کوئی آیت نازل ہوتی تو حضور اکرم ﷺ کاتبین وحی کو بلا کر لکھوا دیتے۔

**حفاظت کی ذمہ داری**

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

**اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ (سورۃ الحجر: ۹)**

ترجمہ: ''بلاشبہ یہ ذکر (قرآن پاک) ہم نے نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں''

**حفاظتِ قرآن مجید کے ادوار:**

۱۔ عہد نبوی ﷺ میں حفاظت قرآن
۲۔ عہد صدیقیؓ میں حفاظت قرآن
۳۔ عہد عثمانیؓ میں حفاظت قرآن

**۱۔ عہد نبوی ﷺ میں حفاظت قرآن**

قرآن مجید کی جونہی کچھ آیات نازل ہوتیں آپ کاتبین وحی میں سے کسی ایک کو بلوا کر لکھوا دیتے اور یہ رہنمائی بھی فرماتے کہ انہیں کس سورت سے پہلے یا بعد میں کون سی سورت میں کن آیات کے ساتھ رکھا جائے۔

**کاتبین وحی:**

جب حضور ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو جو صحابہ کرامؓ اس کو لکھا کرتے تھے انہیں کاتبین وحی کہتے ہیں۔

کاتبین وحی کی تعداد چالیس، بیالیس اور چھیالیس بیان ہوئی ہے۔ ان میں سے چند ایک مشہور کے نام درج ذیل ہیں:

https://eilm.com.pk/



| | |
|---|---|
| ۱۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ | ۲۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ |
| ۳۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ | ۴۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ |

قرآن مجید کے سب سے پہلے کاتب حضرت زید بن سعیدؓ ہیں اور سب سے مشہور کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابتؓ ہیں۔

**مسجد میں متعین مقام:**

ہجرت کے بعد مسجد نبویؐ میں ایک مقام متعین تھا جہاں وہ عبارت رکھ دی جاتی۔ اس طرح قرآن کی وہ ترتیب بنتی چلی گئی جو آج موجود ہے۔

**نزول وحی پر صحابہ کرامؓ کا طرز عمل:**

عربوں کا حافظہ بڑا تیز تھا۔ جیسے ہی وحی نازل ہوتی صحابہ کرامؓ اس کی نقل کرکے لے جاتے اور یاد کر لیتے مختلف اوقات خصوصاً پانچوں نمازوں میں اس کی تلاوت کرتے اور اس کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے۔ جوں جوں قرآن مجید نازل ہوتا گیا لکھا بھی جاتا رہا اور حفظ بھی ہوتا رہا اس عمل میں صرف مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی شامل رہیں حتیٰ کہ نبی اکرمؐ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن کریم اکثر امہات المومنینؓ، اہل بیتؓ، صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کو حفظ ہو چکا تھا اور متعدد صحابہ کرامؓ نے اس کی مکمل نقول بھی تیار کر لی تھیں۔

## ۲۔ عہد صدیقیؓ میں حفاظت قرآن

حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ بنے تو بہت سارے فتنوں نے سر اٹھایا ان میں سے ایک فتنہ جھوٹے مدعیان نبوت کا بھی تھا۔ آپ نے ان سب کے خلاف کاروائی کی۔ اور جنگیں ہوئیں ان جنگوں میں ایسے حالات پیدا ہوئے جو تدوین قرآن کا باعث بنے تفصیل یوں ہے۔

**جنگ یمامہ:**

جھوٹے مدعیان نبوت میں ایک مسیلمہ کذاب بھی تھا۔ جس کے خلاف یمامہ کے مقام پر جنگ ہوئی۔ جنگ یمامہ میں بہت سے حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اس وقت تک قرآن کریم زیادہ تر انسانی سینوں میں محفوظ تھا۔ اس واقعہ سے صحابہ کرام کو تشویش پیدا ہوئی۔

**حضرت عمر فاروقؓ کی تشویش:**

حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو مشورہ دیا کہ قرآن کریم کو ایک جگہ لکھنے کا انتظام کیا جائے۔ مگر حضرت ابوبکرؓ نہ مانے اور فرمایا کہ جب حضور ﷺ نے اس کو ایک جگہ جمع نہیں کیا تو میں کیسے کر سکتا ہوں مگر حضرت عمرؓ کے بار بار اصرار پر حضرت ابوبکرؓ مان گئے۔

**حضرت زید بن ثابتؓ کا تقرر:**

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اس کام کے لیے حضرت زید بنؓ ثابت کو منتخب فرمایا۔ حضرت زیدؓ نے بڑی محنت اور احتیاط سے پورے قرآن کو ایک جلد میں جمع کیا آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

**مُصحفِ صدیقیؓ:**

حضرت زید بن ثابتؓ نے قرآن حکیم کا مدون نسخہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپؓ نے اسے حضرت عائشہؓ کی تحویل میں دے دیا اور مسلمانوں کو اس کے مطابق اپنے لیے نسخہ تحریر کرنے کا حکم فرمایا۔ آپؓ کی وفات کے بعد یہ سرکاری نسخہ حضرت عمرؓ کے پاس آ گیا جنھوں نے اپنی بیٹی اُم المومنین حضرت حفصہؓ کی تحویل میں دے دیا۔ یہ نسخہ مصحف صدیقی کہلاتا ہے۔

## ۳۔ عہدِ عثمانیؓ میں حفاظتِ قرآن:

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

https://eilm.com.pk/



حضرت عثمان غنیؓ کے دور خلافت میں اسلامی حکومت بہت وسیع ہو چکی تھی لوگ اپنے اپنے انداز اور لہجہ میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے لگے۔جس سے قرآن کی قراءت کا اختلاف پیدا ہوا۔

**حضرت حذیفہ بن یمانؓ کی درخواست:**

حضرت حذیفہ بن یمانؓ آرمینیہ سے حج کے لیے مکہ آئے تو خلیفہ وقت حضرت عثمانؓ سے ملاقات ہوئی اور عرض کی ''اے امیر المؤمنین اس اُمت کی خبر لیجیے اس سے پہلے کہ وہ کتاب اللہ میں اس طرح اختلاف کرنے لگیں جس طرح یہود و نصاریٰ نے اختلاف کیا۔''

**حضرت زید بن ثابتؓ کا تقرر:**

حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ سے مصحف صدیقی منگوایا اور حضرت زید بن ثابتؓ کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی۔اس کمیٹی نے قراءۃ بنو ہاشم پر قرآن کے سات نسخے تیار کیے۔قراءۃ بنو ہاشم پر تیار کردہ ایک نسخہ مدینہ میں رکھا گیا یہ مصحف عثمانی کہلایا۔

**جامع القرآن:**

حضرت عثمانؓ نے تمام مسلمانوں کو صرف قریشی قرأت کے مطابق قرآن پڑھنے کا حکم دیا اس کارنامے کی وجہ سے حضرت عثمانؓ کو جامع القرآن کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔آپؓ نے قرآن مجید کی متعدد نقول تیار کرا کے تمام صوبائی دارالحکومتوں میں بطور نسخہ ایک ایک بھجوا دیں۔

**مھیمن:**

قرآن مجید نہ صرف خود محفوظ کتاب ہے بلکہ سابقہ الہامی کتابوں کی جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے۔انھیں بھی قرآن مجید نے اپنے اندر از سر نو محفوظ کر لیا ہے۔

**اعراب قرآن مجید:**

حضرت عمرؓ کے دور میں اسلامی حکومت شرق تا غرب پھیل گئی مختلف زبانیں بولنے والے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ان لوگوں کو عربی زبان بولنے میں دشواری ہوتی تھی۔اس مسئلہ کے حل کے لئے حجاج بن یوسف یا ابوالاسود الدؤلی نے قرآن مجید پر اعراب یعنی زیر زبر پیش لگوائے۔یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ چودہ سو سال گزر گئے انسانوں کے لگوائے ہوئے اعراب آج بھی اپنی اصل حالت میں محفوظ ہیں۔یہ وجہ ہے کہ پوری دنیا میں موجود قرآن مجید کے نسخوں میں ایک لفظ یا زیر زبر کا بھی فرق نہیں۔

**سوال 3: فضائل قرآن پر نوٹ لکھیں۔**

**ج: فضائل قرآن**

قرآن مجید اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے۔یہ بے مثال خوبیوں کا مجموعہ ہے جن کا شمار ناممکن ہے۔ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

**ا۔ اللہ کا کلام**

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔تقریباً چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود بھی آج کے دور کے تقاضوں کے مطابق ہے اور قیامت تک ہر طرح کے حالات میں قابل عمل رہے گا۔حضور ﷺ نے فرمایا:

**فَضلُ كَلَامُ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ (ترمذی)**

''اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت (یعنی قرآن مجید کی) تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے''

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

- **محفوظ ترین کتاب**

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اس لیے اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

**اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ (سورۃ الحجر : ۹)**

**ترجمہ:** ''بیشک ہم نے اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں''

۳۔ **یقینی علم**

قرآن مجید میں جو کچھ بیان ہوا ہے وہ یقینی علم اور حقیقت پر مبنی ہے اور اس میں کسی شک کا گزر نہیں۔۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

**ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ (سورۃ البقرۃ: ۲)**

ترجمہ: ''یہ وہ کتاب (قرآن مجید) ہے کہ اس میں شک نہیں''۔

۴۔ **تلاوتِ قرآن کی فضیلت**

تلاوت قرآن کی فضیلت بیان کرتے ہوئے حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

**اِقۡرَؤُا الۡقُرۡآنَ فَاِنَّہٗ یَاۡتِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ شَفِیۡعاً لِاَصۡحَابِہٖ (مسلم)**

''قرآن پڑھو اس لیے کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی ہو کر آئے گا''

۵۔ **باعثِ عروج و زوال**

مسلمان جب تک قرآن کی تعلیمات پر عمل پیرا رہے، دنیا میں غالب رہے۔ جب انھوں نے اس کی طرف سے غفلت برتی تو عزت و سربلندی سے محروم ہو گئے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

**اِنَّ اللّٰہَ یَرۡفَعُ بِھٰذَا الۡکِتَابِ اَقۡوَاماً وَ یَضَعُ بِہٖ آخَرِیۡنَ** (مسلم)

''اللہ تعالیٰ اس کتاب کے سبب سے کچھ لوگوں کو بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کو گرا دے گا''

۶۔ **تعلیم القرآن کی فضیلت**

قرآن مجید کی تعلیم و تدریس سب سے افضل عمل ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

**خَیۡرُکُمۡ مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡآنَ وَ عَلَّمَہٗ (بخاری)**

''تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے''

۷۔ **کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب**

یہ کتاب اس قدر اپنے اندر مٹھاس رکھتی ہے کہ بار بار پڑھنے سے اکتاہٹ نہیں ہوتی ایک بار پڑھنے سے بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے یہ واحد کتاب ہے جو پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔

۸۔ **آسان اور عام فہم کتاب**

قرآن مجید آسان اور عام فہم کتاب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لاکھوں حفاظ کے دلوں میں محفوظ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

**وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَھَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ** (سورۃ القمر: ۱۷)

**ترجمہ:** ''اور ہم نے قرآن کو آسان کر دیا نصیحت کے لیے پس کوئی ہے جو نصیحت پکڑے''

https://eilm.com.pk/



۹۔ کتابِ ہدایت

اس انقلاب پرور کتاب نے دنیا کے ہر خطے میں ہدایت کے چراغ روشن کیے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

**شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ** (سُورۃُ البَقَرہ: ۱۸۵)

''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے''

۱۰۔ مدلل کتاب

یہ ایسی کتاب ہے جو ہر بات دلیل سے پیش کرتی ہے اور اپنے مخالف کو بے بس کر کے ماننے پر مجبور کرتی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔''ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کردی ہے''(القرآن)

۱۱۔ جامع کتاب

یہ کتاب سابقہ اقوام کے قصے اور غلطیاں بیان کر کے انسان کے لیے معاشرت،معیشت،سیاست،اخلاقیات اور دیگر شعبوں کے بارے میں جامع تعلیمات پیش کرتی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔''اور کوئی خشک و تر چیز ایسی نہیں جو اس روشن کتاب میں نہ ہو''(القرآن)

۱۲۔ بے حساب اجر کی حامل کتاب

نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

**مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِنْ الْكِتَابِ اللّٰهِ فَلَه' بِهٖ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشَرِ اَمْثَالِهَا (ترمذی)**

ترجمہ: جو شخص ایک حرف کتاب اللہ کا پڑھے گا اس کے لیے اس کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے۔

۱۳۔ مھیمن:

قرآن مجید نہ صرف خود محفوظ کتاب ہے بلکہ سابقہ الہامی کتابوں کی جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے۔انھیں بھی قرآن مجید نے اپنے اندر از سر نو محفوظ کر لیا ہے۔

۱۴۔ اعراب قرآن مجید:

حضرت عمرؓ کے دور میں اسلامی حکومت شرق تا غرب پھیل گئی مختلف زبانیں بولنے والے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ان لوگوں کو عربی زبان بولنے میں دشواری ہوتی تھی۔اس مسئلہ کے حل کے لئے حجاج بن یوسف یا ابوالاسود الدؤلی نے قرآن مجید پر اعراب یعنی زیر زبر پیش لگوائے۔یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ چودہ سو سال گزر گئے انسانوں کے لگوائے ہوئے اعراب آج بھی اپنی اصل حالت میں محفوظ ہیں۔یہی وجہ ہے کہ پوری دنیا میں موجود قرآن مجید کے نسخوں میں ایک لفظ یا زیر زبر کا بھی فرق نہیں۔

## حاصل کلام:

قرآن مجید جامع فضائل پر مبنی کتاب ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے سمجھ کر پڑھا جائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔یوں اس پر عمل

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

https://eilm.com.pk/

نے سے دنیا و آخرت میں کامیابی ملے گی۔
eilm.com.pk
https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502